السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لطیف ملک کہتے ہیں کہ ہم اسلامی فتویٰ نہیں مانتے، اس کی ہمارے نزدیک کوئی اہمیت نہیں ایسے شخص کو مسجد کا ٹرسٹ بنانا کیسا ہے اوران پر شریعت کا کیا حکم نافذ ہوگا۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فتویٰ عموماً کسی انسان کی کوئی اپنی ذاتی رائے نہیں ہوتا، بلکہ شریعت اور قرآن وسنت سے مستنبط حکم ہوتا ہے، لہذا عامی شخص کے لئے قرآن وسنت سے مستنبط اس فتویٰ کو بلا دلیل تعصب کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے ٹھکرا دینا اور تسلیم نہ کرنا درحقیقت قرآن وسنت کو ٹھکرانا ہے۔ اور قرآن وسنت کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

ہاں البتہ کوئی اہل علم اجتہادی نقطہ نظر سے دلیل کی بنیاد پر کسی بھی عالم دین کے کسی بھی فتویٰ سے اختلاف کر سکتا ہے، خصوصاً جب اس کے پاس کوئی راجح یا قوی دلیل موجود ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارہ جلد 2